12088 ـ اقوام متحدہ کے ذریعہ کویتیوں کا عراقی لوگوں سے معاوضہ کی تاخیر پر جرمانہ وصول کرنا

سوال

کویت پر عراقی حملہ سے نقصان اٹھانے والوں کو معاوضہ دینے میں قانون یہ تھا کہ عراقی ان کویتیوں کو اس مدت کی تنخواہ سے بھی زیادہ رقم دیں گے جسے اقوام متحدہ (معاوضوں دینے کی نگرانی کر رہی ہے) اس مدت میں رقم نہ دینے کا عراق پر جرمانہ کا نام دیتی ہے، تو کیا ان نقصان زدہ لوگوں کے لیے زائد رقم لینا جائز ہے کہ نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

ہم نے یہ سوال فضيلۃ الشيخ محمد بن صالح عثيمين رحمہ اللہ تعالی کے سامنے رکھا تو ان کا جواب تھا:

وہ اتنی رقم لینے کا حق رکھتا ہے جتنا اس کا نقصان اور خسارہ ہوا ہے، اور اس سے زائد لینا جائز نہیں کیونکہ وہ سود ہے.

پھر اگر ہم فرض کرلیں کہ یہ بطور جرمانہ اور سزا ہے تو یہ مسلمانوں کے بیت المال کا ہے، اور اس میں اس کا کوئی حق نہیں.

سوال: ؟

اگر وہ اس کی وجہ جواز میں یہ کہیں کہ: اس کا حق تو یہ تھا کہ آج سے دس برس قبل اسے یہ رقم ملتی اور اگر وہ دس برس قبل لیتا تو وہ اس سے فائدہ حاصل کرتا اور اس کی سرمایہ کاری کرتا، تو یہ زیادہ رقم اس ساری مدت میں اس رقم کو روکے رکھنے کے عوض میں ہے؟

جواب:

شرعی طور پر یہ جائز نہیں ہے، کیونکہ: پہلی بات تو یہ ہے کہ:

ہو سکتا ہے اگر وہ یہ رقم اس وقت حاصل کرتا اور اس سے کوئی کام کرتا تو اسے خسارہ ہو جاتا.

اور دوسری بات یہ ہے کہ: ادائیگی کی تاخیر کے مقابلے میں رقم زیادہ لینا جائز نہیں، جیسا کہ بیان بھی کیا جا چکا ہے.

سوال: ؟

کیا اس معاملہ میں یہ چیز اثر انداز ہو گی کہ یہ زیادہ پہلے سے مشروط نہیں تھا ؟

جواب:

کوئی اثر انداز نہیں ہو گا، اگرچہ پہلے ہی سے یہ غیر مشروط ہو تو پھر بھی زیادہ رقم لینا جائز نہیں، پھر یہ تو معلوم ہی ہے کہ: رقم کی ادائیگی کرنے والا اس کی ادائیگی پر مکرہ یعنی مجبور ہے. انتھی .